سوال

(337) حائضہ کے لئے مسجد سے ملحقہ حصوں میں داخلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امریکہ میں ایک مسجد کی تین منزلیں ہیں۔ اوپر کی منزلیں عورتوں کی نماز کے لئے ہیں۔ اوراس کے نیچے کی منزل اصلی مسجد ہے۔ اوراس کے نیچے کی جو منزل ہے۔ اس میں وضوء اور غسل کی جگہ مجلات اور اسلامی جرائد واخبارات کے لئے جگہ اور عورتوں کی تعلیم اور نماز کے لئے جگہ بنائی گئی ہے کیا اس سب سے نچلی منزل میں حائضہ عورتوں کے لئے داخلہ جائز ہے۔ نیزاس مسجد میں ایسے ستون بنائے گئے ہیں۔ جو نمازیوں کی صفوں کے درمیان میں آجانے سے صف کے دوحصے ہوجاتے ہیں۔ کیا اس سے صف ٹوٹتی تو نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا عمارت کو مسجد کے لئے بنایا گیا ہے۔ اوراوپر اورنیچے کی دونوں منزلوں والے امام کی آواز سنتے ہیں تو سب کی نماز صحیح ہے اور حائضہ خواتین کے لئے اس جگہ بیٹھنا جائز نہیں جسے نچلی منزل میں خواتین کی نماز کے لئے مخصوص کیا گیا ہے کیونکہ یہ جگہ مسجد کے تابع ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

«انی لا احل المسجد لحائض ولا جنب» (سنن ابی داؤد)

''میں حائضہ اور جنبی کے لئے مسجد کو حلال قرار نہیں دیتا۔''

ہاں البتہ بعض ضرورتوں کے پیش نظر حائضہ کے لئے مسجد سے گزرنا جائز ہے۔ اس احتیاط کے ساتھ کہ خون نہ کرے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلا جُنُبًا إِلّا عابِرى سَبيلٍ ﴿٤٣﴾... سورة النساء

''اور جنابت کی حالت میں بھی قریب نہ جاؤ الا یہ کہ راستے چلتے جا رہے ہو۔''

اور حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حکم دیا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد سے مصلیٰ لادیں تو انہوں نے عرض کیا کہ وہ حائضہ ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«ان حیضتک لیست فی یدک» (صحیح مسلم)

''بلاشبہ تمہارا حیض تمہارے ہاتھوں میں تو نہیں ہے۔''

نچلی منزل وقف کرنے والے نے اگر مسجد کی نیت نہ کی ہو بلکہ اس کے سٹور بنانے یا دیگر ضروریات کے استعمال کےلئے جیسا کہ سوال میں بیان کیا گیا ہے۔ نیت کی ہو تو یہ جگہ مسجد کے حکم میں نہ ہوگی اس جگہ حائض وجنبی کےلئے بیٹھنا جائز ہوگا۔ اور اس حصے میں نماز پڑھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ بشرط یہ کہ وہ جگہ طہارت خانوں کے تابع نہ ہو۔ جس طرح باقی پاک مقامات پر نماز پڑھی جا سکتی ہے۔ یہاں بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ لیکن یہاں نماز پڑھنے والا اوپر کی منزل میں نماز پڑھانے والے امام کی اقتداء نہیں کرے گا۔ جب کہ وہ اسے یا بعض نمازیوں کو نہ دیکھ سکتا ہو کیونکہ علماء کے راجح قول کے مطابق اس صورت میں یہ جگہ مسجد کے تابع نہ ہوگی۔ صفوں کے درمیان میں واقع ستونوں سے نماز کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہاں اگر یہ ممکن ہو کہ صف کے ستونوں سے آگے یا پیچھے بنالیا جائے اور وہ درمیان میں حائل نہ ہوں تو یہ افضل اور اکمل ہے۔ واللہ ولی التوفیق! (شیخ ابن بازؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد1]

صفحہ نمبر322

محدث فتویٰ